

آٹھواں سبق: کرشن چندر

A. Read the following passage with the aid of the glossary.

سیٹھ من سکھ لال نے بڑی محبت سے میری پیٹھ پر ہاتھ پھیرا اور کہنے لگے:

چلئے، اندر چلئے۔

ہم دونوں آہستہ آہستہ ڈرائنگ روم کی طرف بڑھ رہے تھے۔ سیٹھ بدستور اسی

محبت سے میری پیٹھ پر ہاتھ پھیر رہے تھے اور کہتے جاتے تھے: ایک بات تو

ہے۔ آپ کو نوعمری میں کامیابی حاصل ہوئی ہے۔ اب ایک ایسی ہستی کی

ضرورت ہے جو آپ کا خیال رکھ سکے۔

خیال؟ میں سوچنے لگا۔

جو آپ سے محبت کر سکے۔

مجت؟ میری آنکھیں چمکنے لگیں۔

جو آپ کی روز مرہ کی ذمہ داریوں کو پورا کرنے لے آپ کو مسرت بخش سکے

مسرت؟ یہ مبارک جھونکا کدھر سے آ رہا تھا؟

جو آپ کی جیون ساتھی بن سکے۔

جیون ساتھی؟ میں نے نہایت ہی نرم لہجے میں اپنے آپ سے سوال کیا:

ایسی گدھی کہاں مل سکتی ہے؟

من سکھ لال ایک لمحے کے لئے صوفے پر چپ چاپ بیٹھ گئے۔ پھر حوصلہ

کر کے میرے قریب آئے، اور بولے: اب آپ اپنی جاتی بھول جائیے۔ بھول

جائیے کہ کبھی آپ گدھے تھے۔ آج سے آپ ایک نئے طبقے میں قدم رکھ رہے

ہیں۔ اک نئے سماج میں، نئی دنیا میں، یہاں کی قدریں کچھ اور ہیں۔ آپ میری
بیٹی سے شادی کر لیجئے!

آپ کی بیٹی سے؟ میں نے زور سے چیخا اور ایک دم صوفے سے اٹھ کھڑا
ہوا۔ مس روپ وٹی سے؟

B. Answer the following questions about the passage. Answers should be full sentences in Urdu.

1 من سکھ لال گدھے کو داماد کیوں بنانا چاہتا ہے؟ آپ کا کیا خیال
ہے؟

2 گدھے کا ردّ عمل کیا ہے؟

3 آپ کی رائے میں اس کہانی کا کیا مقصد ہو سکتا ہے؟ تین چار جملوں میں بتائیں۔

Glossary

a name	Seṭḥ Man Sukḥ Lāl
back	pīṭḥ
to stroke	phernā (hāṭḥ ko)
son-in-law	dāmād
purpose, point	maqṣad
sentence	jumla(h)
to move towards	baḥḥnā
as usual	ba-dastūr
at a young age	nau-‘umrī meḥ
success	kām-yābī
to take care of	ḥhayāl rakḥnā
to shine	camaknā
everyday	roz-mara(h)
responsibility	zimma(h)-dārī
to fulfill	pūrā karnā
joy	musarrat
to give, to bestow	baḥḥšnā
blessed	mubāarak
a gust (of wind)	jḥaunkā
life partner (spouse)	jīwan sāṭḥī
extremely	nihāyat
soft	narm
tone, accent	lahja(h)
donkey	gadḥā
female donkey	gadḥī
moment	lamḥa(h)
sofa	ṣofa(h)
quiet	cup cāp
to pluck up one’s courage	ḥauṣala(h) karnā

نام

race

(social) class

take a step

a name

society

value

reaction

jātī

ṭabqa(h)

qadam rakhnā

Rūpwatī

samāj

qadar

radd-i ‘amal